اور وظیفہ خوار تھے۔ اہلحدیث انگریز کے جبر و تشدد اور ظلم و ستم کا نشانہ بنے ہوتے تھے۔ حنفی علماء خصوصاً دیوبندی مکتب فکر سے تعلق رکھنے والے۔ اخراج الوہابین من المساجد نامی ایسی زہریلی اشتعال انگیز کتابیں لکھ کر انگریز کے ہاتھ مضبوط کر رہے تھے۔ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ اور مدرسہ دیوبند ان کی عافیت کوشی اور انگریز سے مفاہمت کے نتیجہ میں قائم ہوتے۔ ورنہ ہمیں بتایا جائے کہ کس دیوبندی عالم کی جائیداد ضبط ہوئی ہے؟ کس دیوبندی عالم کو کالے پانی کی سزا دی گئی ہے۔؟ مدرسہ دیوبند کے اولین مدرسین و شیوخ حدیث مولانا احسن نانوتوی، مولانا محمد یعقوب نانوتوی، مولانا ذوالفقار علی سب ہی انگریز کی ملازمت سے ریٹائر شدہ تھے پروفیسر ایوب قادری قسم کے لوگوں نے بڑی سینہ زوری سے تحریک مجاہدین کو دیوبندی تحریک ثابت کرنے کی ناکام کوشش کی۔ کچھ دیوبندیوں نے اسلامی اخلاق اور خوف خدا سے بے نیاز ہو کر اہل حدیث کو انگریز کا حامی ثابت کرنے کی مذموم حرکت کی۔ جیسا کہ انگریز اور اہلحدیث نامی کتابیں بدنیتی اور بدباطنی کی منہ بولتی تصویریں ہیں۔ ہمارے فاضل دوست مولانا صلاح الدین یوسف نے مختلف اوقات میں ان کے جواب میں مضامین لکھے۔ جن کو یکجا کر کے شائع کر دیا گیا ہے۔ مولانا صلاح الدین منجھے ہوئے اہل قلم باذوق، متوازن صحافی اور بہترین مصنف ہیں۔ لیکن ان کے اس مجموعہ مضامین سے علمی تشنگی بجھتی نہیں۔ اگر انہوں نے اپنے مضامین کو ہی یکجا کرنا تھا۔ تو بہتر ہوتا کہ وہ پروفیسر مبارک کی کتاب مولانا عبدالخالق قدوسی کا الاعتصام میں شائع شدہ مضمون بھی اس میں شائع کر دیا جاتا۔ کتاب کو دو آتشہ یا سہ آتشہ بنانا تھا تو راقم السطور اور مولانا برق التوحیدی کے مضامین بھی اس میں شامل کر لیئے جاتے۔ کتاب اپنی تمام تر افادیت کے باوجود قاری کی لب تشنگی کو نہیں بجھاتی۔ حافظ صاحب کو کچھ فارغ وقت نکال کر اس خاکہ میں مکمل رنگ بھرنا چاہیے

نام کتاب: مولانا حکیم فیض عالم صدیقی۔ نام مصنف ڈاکٹر سبطین لکھنوتی
کتابت اچھی طباعت درمیانہ کاغذ: گورا سائز: بڑا، صفحات ۵۶
قیمت درج نہیں: ملنے کا پتہ: ادارہ اشاعت السنہ اقبال کالونی، بنی سرروڈ
تھرپارکر سندھ۔

حکیم فیض عالم صدیقی مرحوم اپنی تلون مزاجی اور بعض مسائل میں انتہا پسندی کے باوجود دینی غیرت اور اسلامی حمیت سے سرشار بزرگ تھے، موصوف نے آخری سالوں میں عظمت